روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 26 ستمبر 2007ء 13 رمضان 1428 ہجری 26 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 220

رویت ہلال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

تم چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو اور

اگر کسی وجہ سے انتیس تاریخ کو چاند نہ دیکھ سکو تو 30 دن پورے کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب اذاراء یتم الہلال حدیث نمبر 1776)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔

اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟ فرمایا: مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص135)

بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟

فرمایا: الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ اور وعلی الذین یطیقونہ (سورۃ البقرۃ:185) کی نسبت فرمایا کہ: اس کے معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص296)

خط سے سوال پیش ہوا کہ میں بوقت سحر بماہ رمضان اندر بیٹھا ہوا بے خبری سے کھاتا پیتا رہا جب باہر نکل کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ سفیدی ظاہر ہو گئی ہے۔ کیا وہ روزہ میرے اوپر رکھنا لازم ہے یا نہیں؟ حضرت نے فرمایا کہ:۔ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

پھر سوال پیش ہوا کہ کتب علیکم الصیام سے فرضی روزے مراد ہیں یا اور روزے مراد ہے؟ فرمایا: کتب سے فرضی روزے مراد ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص147)

ایک شخص کا سوال حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ فرمایا: ضروری نہیں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 168)

سالانہ اجتماع انصاراللہ کا التواء

مجلس انصاراللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع مورخہ 28,27.26۔ اکتوبر 2007ء حکومت کی طرف سے تا اطلاع اجازت نہ ملنے کی وجہ سے ملتوی کیا جاتا ہے۔ ان تاریخوں میں یہ اجتماع نہیں ہوگا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچا دیں۔ شکریہ

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)

دعائیہ فہرست وقف جدید

29 رمضان المبارک کو چندہ وقف جدید سو فیصد ادا کرنے والے احباب اور جماعتوں کی دعائیہ فہرست حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائے خاص کیلئے پیش کی جائے گی۔ امرائے کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں اور احباب کی فہرستیں 25 رمضان المبارک تک تیار کر کے دفتر مال وقف جدید میں بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مشعل راہ

رمضان کی اصل غرض یہ ہے کہ خدامل جائے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

رمضان اس بات کی علامت قرار دیا گیا ہے کہ ہم اپنی ہر ایک چیز خدا تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں۔ رمضان میں ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہر چیز خدا ہی کی ہے کیونکہ رمضان میں اقرار کرتے ہیں کہ ہماری زندگی اور ہماری موت خدا ہی کے لئے ہے۔ ہم کھانے پینے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ یہ فردی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ اور بغیر نسل چلنے کے قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ قومی زندگی ہے۔ مگر ہم ان دونوں کو رمضان میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ جب ہم کھانا پینا چھوڑتے ہیں۔ تو اس سے ہماری یہ مراد ہوتی ہے کہ اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور جب مرد عورت سے تعلقات چھوڑتا یا عورت مرد سے چھوڑتی ہے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ ہم قومی زندگی بھی خدا کے لئے قربان کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنے وجود کو مٹا دیتے ہیں۔ اور اقرار کرتے ہیں کہ ہماری فردی زندگی خدا ہی کے لئے ہے اس طرح ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہماری قومی زندگی بھی خدا کے لئے ہے۔ اگر ہمیں خدا کے لئے اپنے آپ کو قربان کرنا پڑے گا تو قربان کر دیں گے۔ اگر ہمیں خدا کے لئے قوم کو قربان کرنا پڑے گا تو اس کو بھی قربان کر دیں گے۔ جب انسان یہ حالت اختیار کر لیتا ہے۔ تب خدا ملتا ہے۔ اور یہی مطلب ہے اس ارشاد کا کہ روزہ کی جزا خود خدا ہے۔ اس کا یہ مفہوم نہیں کہ روزہ رکھ کر انسان خدا کا مالک بن جاتا ہے۔ مالک مالک ہی ہے اور بندہ بندہ ہی بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ روزہ رکھنے کے بدلے میں خدامل جاتا ہے۔ خدا کا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ خدا کی معرفت میسر آ جاتی ہے۔ پس جب انسان نسلی اور ذاتی زندگی کو خدا تعالیٰ کے لئے قربان کر دیتا ہے۔ تب خدا ملتا ہے۔ اور جب تک انسان اپنے وجود کو قائم رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ قوم بھی کچھ ہے۔ وہ اندھیرے میں چکر لگاتا رہتا ہے۔ اور کچھ نہیں پا سکتا۔

پس رمضان کی اصل غرض اور فائدہ یہی ہے کہ خدامل جائے۔ خدا تعالیٰ کو ہمارے بھوکے پیاسے رکھنے سے کیا فائدہ ہے۔ اسی طرح اگر مرد و عورت کے تعلقات نہ ہوں۔ تو اسے کیا نقصان خدا تعالیٰ نے خود انسان میں بھوک رکھی اور اس کے لئے کھانا پیدا کیا ہے۔ اسی طرح خود پیاس رکھی اور پانی پیدا کیا۔ خود مرد کو عورت کے لئے اور عورت کو مرد کے لئے پیدا کیا۔ تا کہ ایک دوسرے سے آرام و سکون حاصل کریں۔ پس جبکہ اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت کا جوڑا اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ ایک دوسرے سے تسکین حاصل کریں۔ اور کھانا اور پانی اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ انسان کھائیں اور پیئیں۔ تو پھر اس کی کیا ضرورت ہے کہ ان سے روکے۔ دراصل یہ انسان کو سبق دیا گیا ہے کہ اس کی فردی اور قومی زندگی صرف خدا کے لئے ہی ہونی چاہئے۔ اگر کوئی رمضان سے یہ سبق حاصل نہیں کرتا۔ تو پھر اس کا بھوکا اور پیاسا رہنا محض بھوکا اور پیاسا رہنا ہی ہے۔ اس کی بھوک اور پیاس خدا کے لئے نہیں ہے۔ اس نے سوائے اس کے کہ قانون قدرت توڑا اور کچھ نہیں کیا۔ اگر ایک شخص کھانا نہ کھائے اور بھوکا رہ کر مر جانا چاہے تو وہ شریعت کا گنہگار ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی شادی نہ کرے اور کہے خدا تعالیٰ کو اس سے کیا یہ میرا ذاتی کام ہے تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔ قرآن کریم میں اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ اور رسول کریم ﷺ نے شادی نہ کرنے والے کے متعلق فرمایا ہے کہ آوارہ گردی میں مر گیا۔ پس کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ شادی کرنا میرا ذاتی معاملہ ہے۔ خدا کو کیا ہے۔ میں شادی کروں یا نہ کروں۔ یا اسی طرح زندگی میری ذاتی ہے۔ اگر میں کھانا نہ کھا کر مر جاؤں تو خدا کو اس سے کیا کیونکہ قانون قدرت خدا تعالیٰ نے بنایا ہے۔ اور اس کی پابندی فرض ہے پس اگر کوئی شخص روزہ کی غرض اور مقصد پورا نہیں کرتا۔ تو بھوکا پیاسا رہ کر قانون قدرت کو توڑنے کا گنہگار ہوتا رہے۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 117)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سادہ غذا

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

"میں نے صرف ایک کھانا کھانے کا اصل تحریک جدید میں شامل کیا ہے اب دیکھو دو کھانے حرام تو نہیں لیکن میں نے تم کو کہا کہ جو چیز حلال ہے اس کو بھی تم چھوڑ دو تا کہ امیر اور غریب کا فرق دور ہو اور تا خدا ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے روپیہ کو بچاتے ہوئے اسے خدمت دین کیلئے خرچ کر سکیں اور تا ہمیں توفیق ملے کہ ہم اپنے نفس کو عیاشی اور آرام طلبی سے بچا سکیں۔ یہی رمضان کی غرض ہے۔ رمضان بھی یہی کہتا ہے کہ آؤ تم اب خدا تعالیٰ کیلئے حلال چیزوں کو چھوڑ دو۔ بے شک دوسرا کھانا حرام نہیں ہے مگر ہم نے اسے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ تا اس کے ذریعہ ہم بہت بڑا دینی اور دنیوی فائدہ حاصل کریں۔ سادہ غذا کے استعمال کرنے میں نہ صرف دنیوی لحاظ سے فائدہ ہے بلکہ ہماری روح کا بھی اس میں فائدہ ہے اور وہ خلیج جو غرباء اور امراء میں حائل ہے وہ اس کے ذریعہ سے بالکل پاٹی جاتی ہے۔"

(مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم مسعود احمد صاحب فاروقی گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عمر غفور صاحب فاروقی دبئی کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائزہ شاہد صاحبہ بنت مکرم شاہد پرویز صاحب کینیڈا کے ہمراہ مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 7 ستمبر 2007ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

THI کی ویب سائٹ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی ویب سائٹ Launch ہو چکی ہے۔ احباب اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

www.tahirheart.org

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

کامیابی

مکرم پروفیسر ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب امیر ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے FCPS-II (ORTHO) کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ نیز خاکسار کی بیٹی مکرمہ عنبرین منصور صاحبہ نے FCPS-II (Gynae & Obs) میں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کیلئے اور جماعت کیلئے بابرکت کرے اور ان کا وجود نافع الناس بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ دفتر وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم مقصود احمد صاحب ورک آف چک نمبر 241/H.L تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مورخہ 17 ستمبر 2007ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 18 ستمبر کو پونے گیارہ بجے مکرم نذیر احمد صاحب خادم نائب امیر ضلع بہاولنگر نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا بھی موصوف نے ہی کراوئی۔ مرحوم اچھی خوبیوں کے مالک تھے اور ہر مجلس کے روح رواں تھے بیوہ کے علاوہ تین بچے اور دو بچیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحوم کیلئے مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

محترمہ حمیرا مبشر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مصطفیٰ ٹاؤن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ نجمہ یونس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس قریشی صاحب مرحوم کا ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے 12 ستمبر 2007ء کو امریکہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا دل کا بائی پاس آپریشن ڈاکٹرز ہسپتال میں متوقع ہے احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی و شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رمضان کی برکتیں کیسے حاصل کی جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں

حضور خطبہ جمعہ 15/ اکتوبر 2004ء میں فرماتے ہیں:

رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ

یہ مہینہ جہاں مومنوں کے لئے ، اللہ تعالیٰ کے احکامات پرعمل کرنے والوں کے لئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کے لئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بھی بن جاتا ہے کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ شیطان کو اس مہینہ میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز اس کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے اور شیطان کو جکڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اللہ کی خاطر جب جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے پھر اس سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں، جن کے دل میں رمضان میں بھی رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی لوگوں کے حق مارنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور موقع ملے تو حق مارتے ہیں، تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔

غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پرعمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

تقویٰ میں ترقی کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے تا کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو۔ اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کے بچا جاتا ہے۔ اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے وہ پیچھے چھپتا ہے۔ تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔ ورنہ ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمہیں بھوکا رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم نے جو غلطیاں اور گناہ کئے ہیں ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے میں نے ایک راستہ تمہارے لئے بنایا ہے تا کہ تم خالص ہو کر دوبارہ میری طرف آؤ۔ اور ان روزوں میں، رمضان میں روزہ رکھنے کا حق ادا کرتے ہوئے میری خاطر تم جائز باتوں سے بھی پرہیز کر رہے ہوتے ہو اور تمہاری اس کوشش کی وجہ سے مَیں بھی تم پر رحمت کی نظر ڈالتا ہوں اور شیطان کو جکڑ دیتا ہوں۔ تا کہ تم جس خوف کی وجہ سے روزہ رکھتے ہو اور روزہ رکھتے ہوئے اس ڈھال کے پیچھے آتے ہو، تقویٰ اختیار کرتے ہو تا کہ اس میں تم محفوظ رہو، اور تمہیں شیطان کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ تو فرمایا کہ یہ تقویٰ جو ہے، یہ ڈھال جو ہے، یہ شیطان کے حملوں سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جو ہے، یہ تمہارے روزے رکھنے کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے ایک مجاہدہ کر کے جب تم اس حفاظت کے حصار میں آ گئے ہو تو اب اس میں رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اب اس حصار کو، اس تقویٰ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پرعمل کرتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہے۔ اور جو پہلے ہی نیکیوں پر قائم ہوتے ہیں وہ روزوں کی وجہ سے تقویٰ کے اور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب پانے والے بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ روزہ صرف اتنا نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا چھوڑ دیا تو تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم ہو جائیں گے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ روزے کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی تبھی تقویٰ بھی حاصل ہوگا اور اس میں ترقی بھی ہوگی۔

روحانی خوراک میں اضافہ کرو

روزوں کا تمہیں اس وقت فائدہ ہوگا جب جسمانی خوراک کم کر کے روحانی خوراک میں اضافہ کرو گے۔ صرف دنیا کی بے انتہا مصروفیتوں کے پیچھے نہ پڑے رہو۔ روزہ رکھ کے بھی سوائے یہ کہ صبح سحری کھالی اور پھر دنیاوی کاموں اور دھندوں میں مصروف ہو گئے۔ ورنہ تو دنیا دار بھی صحت کے خیال سے یا فیشن کے طور پر خوراک کم کر دیتے ہیں۔ تمہاری خوراک کی کمی جسم کی خوبصورتی یا صحت کے پیش نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو۔ اور یہ رضا تبھی حاصل ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے تعلق پہلے کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس کی تسبیح اور اس کو تمام قدرتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس کی طرف زیادہ جھکو گے۔ تبھی روزہ شیطان سے بھی بچا کر رکھے گا اور تقویٰ میں بھی بڑھائے گا۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا، بے شمار لوگ ایسے ہیں، .... میں بھی ایسے لوگ ہیں جن کے شیطان کھلے پھرتے ہیں، ان کو جکڑا نہیں جاتا اس لئے کہ وہ تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہوتے اور ان کو کوئی خوف اور ڈر نہیں ہوتا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے، نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، جو یہ ٹریننگ کورس ہے یہ کوئی اتنے لمبے عرصے کے لئے نہیں ہے کہ تم پریشان ہو جاؤ کہ اتنے دن ہم بھوکے پیاسے کس طرح رہیں گے۔ فرمایا کہ سال کے چند دن ہی تو ہیں۔ سال کے 365 دنوں میں سے صرف 29 یا 30 دن ہی تو ہیں۔ اتنی تو قربانی تمہیں کرنی ہوگی اگر تم شیطان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو۔ اور نہ صرف شیطان سے محفوظ رہو بلکہ اللہ فرماتا ہے کہ میری رضا بھی حاصل کرو۔ اگر تم چاہتے ہو اور یہ خواہش ہے کہ میری رضا حاصل کرو، میرا قرب پانے والے بنو۔ فرمایا کہ جو لوگ مریض ہوں یا سفر پر ہوں، کیونکہ بیماری بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے، مجبوری کے سفر بھی کرنے پڑ جاتے ہیں تو پھر جو روزے چھوٹ جائیں ان کو بعد میں پورا کرو۔ تو یہ سہولت بھی اللہ تعالیٰ نے اس لئے دی کہ فرمایا کیونکہ تم میری طرف آنے کے لئے، میرے سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ایک کوشش کر رہے ہو، ایک مجاہدہ کر رہے ہو، اس لئے مَیں نے تمہاری بعض فطری اور ہنگامی مجبوریوں کی وجہ سے تمہیں یہ چھوٹ دے دی ہے کہ سال کے دوران جو چھٹے ہوئے روزے ہوں وہ کسی اور وقت پورے کر لو۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں یہ چھوٹ تمہیں تمہاری اس کوشش کی قدر کرتے ہوئے دے رہا ہوں جو تم باقی دنوں میں اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالتے ہوئے میرا قرب پانے کے لئے میری خاطر کر رہے ہو۔ فرمایا کیونکہ یہ سب تمہارا عمل میری خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر تم عارضی طور پر بیمار ہو یا بعض سفروں اور مجبوری کی وجہ سے کافی روزے چھوٹ رہے ہیں اور مالی لحاظ سے اچھے بھی ہو تو فدیہ بھی دے دو یہ زائد نیکی ہے۔ اور بعد میں سال کے دوران روزے بھی پورے کر لو۔ اور جو مستقل بیمار ہیں یا عورتیں ہیں مثلاً دودھ پلانے والی ہیں یا جن کے پیدائش ہونے والی ہے وہ کیونکہ روزے نہیں رکھ سکتیں اس لئے ایسے مریضوں کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا ہے۔

سفر میں روزہ نہ رکھیں

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو ضرورت سے زیادہ سختی اپنے اوپر وارد کرتے ہیں یا وارد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کل کا سفر کوئی سفر نہیں ہے اس لئے روزہ رکھنا جائز ہے۔ آپ نے یہی وضاحت فرمائی ہے کہ نیکی یہ نہیں ہے کہ زبردستی اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کی جائے اور اپنی طرف سے تاویلیں اور تشریحیں نہ بنائی جائیں۔ جو واضح حکم ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بڑا واضح حکم ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ تو برکت اسی میں ہے کہ تعمیل کی جائے نہ کہ زبردستی اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے: ''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں روزہ اور نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھو۔ اس پر اس شخص نے کہا یا رسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا اَنْتَ اَقْوٰی اَمِ اللّٰہ؟ یعنی تو زیادہ طاقتور ہے یا اللہ؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے پھر وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو واپس لوٹا دے''۔ (المصنف للحافظ الکبیر ابی ابکرعبدالرزاق بن همام الصنعانی الجزء الثانی صفحه 565 باب الصیام فی السفر)۔ تو یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ مل رہا ہے۔

نزول قرآن کا مہینہ

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی کہ قرآن جو کہ ایک کامل اور مکمل شرعی کتاب ہے، اس مہینے میں اتاری گئی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال جتنا قرآن نازل ہوا ہوتا تھا رمضان میں اس کی دوہرائی کرواتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے جو رمضان تھا اس میں دو دفعہ دوہرائی کروائی گئی۔ تو بتایا کہ اس میں ایک عظیم ہدایت ہے اس لئے تم بھی اس مہینے میں اس کو غور سے پڑھا کرو۔ ویسے تو پڑھنا ہی ہے لیکن اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ دو، اس کی تلاوت کرو، اس کا ترجمہ پڑھو۔ اور جہاں جہاں درس کا انتظام ہے وہاں لوگ درس بھی سنیں۔ کیونکہ بعض باتوں کا ہر ایک کو پتہ نہیں لگ رہا ہوتا۔ تو تمہیں اس کا گہرا فہم، ادراک اور سمجھ بوجھ حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اور تمام احکامات کی وضاحت ہوگی جن کو تم اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہو۔ دوسری آیت میں بھی دوبارہ تاکید کی گئی ہے کہ روزے رکھو اور مسافر اور مریض ان دنوں میں روزے نہ رکھیں اور بعد میں پورے کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اور جو تم پر اس کے انعامات ہیں ان کا شکر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکو، اس کے شکرگزار بندے بنو اور یہ شکرگزاری بھی تمہیں نیکیوں میں بڑھائے گی اور تقویٰ میں بڑھائے گی۔

دل روشن ہوتا ہے

روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ نمازیں جو ہیں وہ نفس کو پاک کرتی ہیں۔ ان دنوں میں نمازوں پر بھی خاص طور پر زور دو تا کہ نفس مزید پاک ہوں اور روزے سے دل کو روشنی ملتی ہے اور دلوں کی روشنی یہ ہے (آپ نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ سے ایسا قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے گویا کہ خدا کو دیکھ رہا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ پس روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور روزے ڈھال ہیں۔ اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے اور اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ طیب ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جو اسے خوش کرتی ہیں۔ ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔ (بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

تو اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے۔ تو جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس میں دنیا کی ملونی ہو نہیں سکتی۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس کا اظہار لوگوں کے سامنے یا ان سے تعریف کروانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ کوشش ہوتی ہے کہ نیکی چھپی رہے۔ اور جب وہ لوگوں سے چھپ کر نیکی کر رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی جزا ہو جاتا ہوں۔ پھر فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ حفاظت کا ایک ایسا مضبوط ذریعہ ہے جس کے پیچھے چھپ کر تم اپنے آپ کو شیطان کے حملوں سے محفوظ کر سکتے ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ روزے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور برائیوں سے اور لڑائی جھگڑوں سے بھی بچو۔ یہاں تک کہ اگر کوئی تمہیں گالی بھی دے تو غصے میں نہ آؤ، طیش میں نہ آؤ بلکہ کہو کہ میں روزہ دار ہوں۔ رمضان میں ہر احمدی اگر یہ عہد کرے کہ ہر لیول (Level) پر گھروں میں بھی، ماحول میں بھی، باہر بھی اور دوستوں میں بھی اس کے مطابق عمل کرنا ہے تو اسی ایک بات سے کہ گالی کا جواب نہیں دینا، لڑنا جھگڑنا نہیں میں سمجھتا ہوں کہ آدھے سے زیادہ جھگڑے ہمارے معاشرے کے ختم ہو سکتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو جو خوشیاں ملتی ہیں ان کے ساتھ سب سے بڑی یہ خوشی ہے۔ فرمایا کہ وہ اس روزے کی وجہ سے اپنے ربّ کا قرب حاصل کرے گا۔ تو یہ بھی واضح ہو گیا کہ روزے کے بعد یہ عمل جاری رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کا قرب بھی حاصل ہو گا اور ہوتا رہے گا ورنہ تو یہ عارضی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تو نہیں کہا کہ روزے میں، رمضان میں میرا قرب حاصل کرو اس کے بعد جو مرضی کرتے رہو بلکہ جو نیکیاں اختیار کرو ان کو پھر مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اعمال کی کیفیت اللہ تعالیٰ کے حضور سات طرح ہے۔ دو عمل ایسے ہیں جن کے کرنے سے دو چیزیں واجب ہو جاتی ہیں اور دو عمل ایسے ہیں جن کا ان کے برابر ہی اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا دس گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا سات سو گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس کو بجالانے کا اجر اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو معلوم نہیں''۔

وہ عمل جن سے دو چیزیں واجب ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت کرتا ہو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اس کا شریک ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی اور جو برا عمل کرے گا اس کو اتنی ہی سزا ملے گی۔ اور جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا مگر وہ اسے کر نہ سکا تو اسے نیکی کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ اور جو کوئی نیکی بجالایا تو اسے دس گنا اجر ملے گا اور جس نے اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا اس کے خرچ کردہ درہم اور دینار سات سو گنا بڑھا دیئے جائیں گے اور فرمایا کہ روزہ ایک ایسا عمل ہے جو اللہ عزوجل کی خاطر کیا جاتا ہے اور روزہ رکھنے والے کا اجر صرف اللہ عزوجل کو ہی معلوم ہے۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی الصوم مطلقا......)

تو جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا اس کی جزا میں خود ہوں جتنا چاہے اللہ تعالیٰ بڑھا دے۔ سات سو گنا بتا کر یہ بتا دیا کہ اس سے بھی زیادہ جزا ہو سکتی ہے۔ کیونکہ روزہ دار اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی پید

اکرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس پر جب قائم رہنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر یہ سلسلہ ہے جو جزا کا چلتا چلا جاتا ہے۔

قلعہ کی برکتیں حاصل کرنے کا ذریعہ

یہ قلعہ تو ہے لیکن اس ڈھال کے پیچھے اور اس قلعہ کے اندر کب تک اس قلعے میں حفاظت ہوتی رہے گی، کب تک محفوظ رہو گے اس کی وضاحت ایک اور روایت میں کر دی کہ جب تک اس کو جھوٹ یا غیبت کے ذریعے سے پھاڑ نہیں دیتے۔ تو رمضان میں روزوں کی جو برکتیں ہیں اسی وقت حاصل ہوں گی جب یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بھی جو بعض بظاہر چھوٹی لگ رہی ہوتی ہیں، آدمی معمولی سمجھ رہا ہوتا ہے ہر قسم کی برائیاں بھی ختم نہیں کرتے۔ ان میں بہت بڑی برائی جو ہے جس کو آدمی محسوس نہیں کرتا وہ جھوٹ ہے۔ اگر جھوٹ بول رہے ہو تو اس ڈھال کو پھاڑ دیتے ہو۔ لوگوں کی غیبت کر رہے ہو چغلیاں کر رہے ہو، پیچھے بیٹھ کے ان کی باتیں کر رہے ہو تو یہ بھی تمہارے روزے کی ڈھال کو پھاڑنے والی ہیں۔ تو روزہ اگر تمام لوازمات کے ساتھ رکھا جائے تو ڈھال بنے گا۔ ورنہ دوسری جگہ فرمایا پھر تو یہ روزہ صرف بھوک اور پیاس ہی ہے جو آدمی برداشت کر رہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں روزے کو تمام شرائط کے ساتھ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور خالصۃً اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھنے والے ہوں نہ کہ دنیا کے دکھاوے کے لئے۔ کوئی نفس کا بہانہ ہمارے روزے رکھنے میں حائل نہ ہو اور اس مہینے میں اپنی عبادتوں کو بھی زندہ کرنے والے ہوں۔ اللہ توفیق دے اور جب نیکیوں کے راستے پر اس رمضان میں چلیں یہ بھی اس رمضان میں دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ نیکیاں رمضان کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہ ہو جائیں بلکہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بنی رہیں اور ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں شامل ہو، اس کا پیار حاصل کرنے والا ہو اور ہمیشہ اس کی پیار کی نظر ہم پر پڑتی رہے۔ اور یہ رمضان ہمارے لئے، جماعت کے لئے غیر معمولی فتوحات لانے والا ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ (الفضل 11/ اکتوبر 2005ء)

ف۔ انجم

پیارے بیٹے عزیزم ارسلان احمد کی ناقابل فراموش یادیں

میرا بہت ہی پیارا بیٹا ارسلان احمد مورخہ 14/ اکتوبر 1987ء کو پیدا ہوا اور صرف ساڑھے انیس سال کی عمر میں 29 مئی 2007ء کو اچانک برین ہیمرج کی وجہ سے اس دار فانی سے رخصت ہو کر اس عالم جاودانی کی طرف سفر کر گیا۔ جس منزل کے مسافر کبھی بھی واپس لوٹ کر نہیں آتے۔

میرا پیارا بیٹا ارسلان احمد ابن انور علی صاحب وقف نو کے اولین مجاہدین میں شامل تھا۔ واقف نو بچہ ہونے کی وجہ سے وہ بچپن ہی سے بے انتہا ذہین نیک اور سعادت مند بیٹا تھا۔ ارسلان احمد میں وہ خداداد صلاحیتیں اور خوبیاں موجود تھیں جو کہ ایک واقف نو میں ضروری ہوتی ہیں۔ عزیزم ارسلان احمد بچپن ہی سے انتہائی کم گو اور میرا انتہائی اطاعت گزار اور بے حد سعادت مند بیٹا تھا میں نے جب بھی اسے کوئی کام کرنے کا حکم دیا جب تک وہ کام فوری طور پر کر نہ لیتا اسے چین نہ آتا تھا۔ بڑوں کا ادب کرنے والا چھوٹے بہن بھائیوں پر بے حد شفقت کرنے والا معصوم بھائی تھا۔ وہ نہ صرف اپنوں عزیزوں اقرباء کے لئے بلکہ غیروں اور دوستوں سب کے لئے ایک شجر سایہ دار کی طرح تھا۔ سب سے بے حد محبت کرنے والا اور انتہائی خوش اخلاق اور سب سے خندہ پیشانی سے پیش آتا تھا اسے کبھی بھی غصہ نہیں آتا تھا بلکہ ہر وقت اس کے چہرہ پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری ہوئی نظر آتی تھی گویا ’’ہمیشہ مسکراتے رہو‘‘ کی مکمل عملی تصویر تھا۔

ارسلان احمد کو اخلاق سے گری ہوئی مجالس اور بیہودہ گفتگو سے دلی نفرت تھی۔ اسی لئے ایسی مجالس سے وہ کنارہ کشی اختیار کر لیتا تھا۔ ہمیشہ نیک مجالس میں بیٹھنا اسے پسند تھا۔

ارسلان احمد کی سب سے پیاری ادا اور منفرد خوبی اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور دلی عشق و محبت تھا۔ وہ عین جوانی ہی میں نہایت گریہ وزاری اور تضرع سے عبادات بجالاتا اور اس کے اس ذوق عبادت کی گواہی اس کے دوستوں نے بھی دی کہ ہم سب نماز سے فارغ ہو جاتے مگر ارسلان احمد دیر تک طویل قیام و سجود میں مصروف رہتا روزانہ نماز فجر کے لئے اپنے ہوسٹل کے لڑکوں کو جگاتا۔ وفات سے صرف چند روز قبل اس نے حضور انور کی خدمت اقدس میں ایک دعائیہ خط لکھا جو واقعتاً ارسلان احمد کی اللہ تعالیٰ سے ذاتی محبت کی مکمل عکاسی کرتا ہے۔ اس نے حضور انور کی خدمت میں لکھا:۔

’’میرا نام ارسلان ہے میں وقف نو کی تحریک میں شامل ہوں۔ حضور میرے لئے دعا کریں کہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ جماعتی خدمات کر سکوں اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی محبت عطا کرے اور مجھے وہ اعلیٰ حقیقی نمازیں عطا کرے جو کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی طرف لے کر جاتی ہیں‘‘۔

اللہ تعالیٰ میرے اس بیٹے کے بے انتہاء درجات بلند کرے اور بیشمار انعامات کا وارث بنائے۔

عزیزم ارسلان احمد نے وفات سے صرف 2 سال قبل ہی وصیت بھی کر دی تھی اور بفضل خدا بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے حد درجہ عشق و محبت کی وجہ سے ہی شاید ارسلان احمد کو قدرتی مناظر دیکھنے اور ان سے بھرپور لطف اندوز ہونے کا بھی شوق تھا۔ بادلوں کے مناظر خصوصاً برسات میں سہانے موسم سے بے حد لطف اندوز ہوتا اور گھنٹوں قدرتی مناظر سے جی بھر کر انجوائے کرتا اس کے علاوہ اسے سیر و سیاحت کرنے کا بھی بے حد شوق تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ سیر و سیاحت کرنے سے انسان کا جنرل نالج بہت بڑھتا ہے۔

ارسلان احمد کی ایک اور خوبی ہر کام میں مستقل مزاجی اور باقاعدگی تھی۔ عام نوجوانوں کی طرح کسی کام کو ادھورا اور نامکمل چھوڑنے کی عادت ہرگز نہ تھی۔ تعلیم کے علاوہ ورزش بھی مستقل مزاجی اور باقاعدگی سے کرتا تھا۔ زندگی کے تمام مشاغل میں پڑھائی میں انتہائی مصروف ہونے کے باوجود حصہ لیتا۔ حتیٰ کہ جب اطفال الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل تھا تو مقابلہ جات میں بہت سے انعامات اور سندات خوشنودی حاصل کیں۔ لائبریری میں مطالعہ کے علاوہ وقف نو میں شامل ہونے کی وجہ سے دینی کتب کا مطالعہ کرنے کا بھی بہت شوق تھا تاکہ دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ جماعتی خدمات کے لئے اپنا دینی علم بھی بڑھا سکے۔ ارسلان احمد کو اس بات کا احساس تھا کہ وقف نو میں شامل ہونے کی وجہ سے اس کی زندگی کا اولین مقصد کیا ہے اور کس طرح اس مقصد کے حصول کے لئے محنت لگن اور جماعتی خدمات کے لئے تمام منازل کو میں نے کس طرح طے کرنا ہے۔ دوسرے طلباء کو پیار و محبت اور ہمدردی سے سمجھاتا تھا اور ہر مشکل میں ان کے کام آتا تھا۔ اس نے محبت سب کو دی مگر نفرت کسی سے نہ کی۔

میرے بیٹے ارسلان احمد کو وقف نو کی تحریک میں شامل ہونے کی وجہ سے جماعتی خدمات کا جنون کی حد تک شوق تھا وفات سے کچھ عرصہ قبل ہی اپنے حلقہ کی عاملہ میں منتظم وقار عمل کے عہدہ پر تقرری ہوئی۔ اس کے بعد بیت الذکر کی صفائی اور تزئین و آرائش کے لئے سب نے اپنا کام ذمہ لے لیا مگر ہال کی چھت کی لائٹس کا کام ان کی صفائی کرنا بڑا دشوار مرحلہ تھا ارسلان احمد نے لائٹس کی تمام صفائی کا کام اپنے ذمہ لے لیا اور ڈیڑھ گھنٹہ لگا کر تمام لائٹس کو انتہائی نفاست سے صاف ستھرا کر دیا۔ یہ ارسلان احمد کی زندگی کا آخری وقار عمل تھا۔

ارسلان احمد بچپن ہی سے انتہائی ذہین اور خداداد صلاحیتوں کا مالک تھا اس لئے جب ہم اس کو داخل کروانے گئے تو تیسری کلاس میں داخلہ مل گیا اور صرف چھ ماہ بعد ہی چوتھی کلاس میں کر دیا گیا۔ میٹرک کا امتحان بعض وجوہات کی بناء پر پرائیویٹ دینا پڑا۔ بفضل خدا دعاؤں کے معجزہ سے میٹرک میں 712/850 نمبر حاصل کئے تو اس خوشی میں چھوٹی بہن کے لئے پیاری سی گڑیا اور چھوٹے بھائی کے لئے کھلونے لے کر آیا۔ اس کے بعد F.Sc پری انجینئرنگ میں 825/1100 نمبر حاصل کئے۔

اس کے بعد Comsats یونیورسٹی لاہور میں داخلہ لیا۔ B.Sc کمپیوٹر انجینئرنگ کے تمام سمیسٹرز میں اول پوزیشن اور دو سمیسٹرز میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ اول پوزیشن حاصل کردہ سمیسٹرز میں گورنمنٹ سکالرشپ بھی حاصل کیا۔

وفات کے بعد رزلٹ آؤٹ ہوا اس سمیسٹر میں بھی اول پوزیشن حاصل کی اور گورنمنٹ کا سکالرشپ بھی حاصل کیا۔

آخر میں تمام اہل محلّہ عزیزان و اقرباء اور خاص طور پر اس کے لاہور کے حلقہ کے خدام اور تمام دوستوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے تعزیت کے لئے ہمارے گھر تشریف لا کر ہمارے زخمی دلوں کی ڈھارس بندھائی اور ہمیں اس صدمہ جانکاہ میں زندہ رہنے کا حوصلہ دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کی مدد فرمائے اور سب کو بہترین جزائے خیر عطا کرے۔ میرے بیٹے کے لئے بھی اعلیٰ درجات اور مغفرت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید خالد منظور صاحب

روزہ اور جسمانی صحت

روزہ نہ صرف انسان کی روح کی پاکیزگی بلکہ انسانی صحت کے لئے بھی مفید ہے۔ روزہ کا تصور مختلف اصول اور طریقے کے ساتھ ہر مذہبی نظام میں موجود ہے۔ روح کی اصلاح کرنا ہی روزہ کی اصل حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ تقویٰ کی خاطر فرض کیا ہے۔ روزہ روح کی غذا ہے۔ روحانی بلندی حاصل کرنے کے لئے رمضان المبارک میں جسمانی غذا کم کی جاتی ہے۔ روزہ روح اور جسم پر ایسے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جس سے روحانی بلندی حاصل کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ رمضان المبارک عبادات کا مہینہ ہے۔ زیادہ کھانے سے سستی اور غنودگی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان عبادت نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ متقی، عبادت گزار اور اولیاء اللہ کا یہ معمول رہا ہے کہ علاوہ رمضان کے بھی وہ بہت کم خوراک استعمال کرتے تھے۔ یہ خیال کہ روزہ سے جسمانی طور پر کمزوری پیدا ہوتی ہے بالکل غلط ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انسان روزہ کے ذریعہ نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی طور پر بھی توانائی حاصل کرتا ہے۔ اس کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن روزہ سے یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہوسکتے ہیں جب ہم روزہ اس طرح رکھیں جس طرح خداتعالیٰ نے چاہا اور رسول کریمؐ نے رکھا۔

علاوہ مذہبی نقطہ نظر کے روزہ کے جسمانی فوائد کو طب نے تسلیم کیا ہے۔ یورپ میں فاقہ مختلف امراض کے علاج کے لئے مفید تسلیم کیا گیا ہے اور اس طریقہ علاج سے مریض پہلے کی نسبت جلد شفایاب ہو رہے ہیں۔ روزہ سے طبی فوائد اسی صورت حاصل ہوسکتے ہیں جبکہ بوقت سحری و افطاری غذا کے استعمال میں زیادتی سے کام نہ لیا جاوے۔

غذا کے ہضم کرنے میں بدن کی قوت صرف ہوتی ہے۔ جبکہ روزہ رکھنے سے عمل انہضام میں مدد کرنے والے اعضاء کو آرام ملتا ہے اور بدن کی یہ قوت جسم سے ردی اور فاسد مادوں کو خارج کرتی ہے اور اس طرح جسم صحت مند ہوتا ہے۔ پرانے امراض اور خاص طور پر معدہ و جگر کے امراض میں روزہ سے بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ خوراک کو ہضم کرنے اور جزو بدن بنانے میں علاوہ معدہ کے جسم کے دوسرے اعضاء بھی کام کرتے ہیں۔ مثلاً منہ، معدہ، انتڑیاں، لبلبہ اور جگر وغیرہ کو خاص طور پر محنت کرنی پڑتی ہے۔ روزہ رکھنے سے ان تمام اعضاء کو آرام ملتا ہے۔ سال کے دوران جن اعضاء میں کمزوری پیدا ہوئی ہوتی ہے اور جسم میں جو فاسد مادے پیدا ہوئے ہوتے ہیں۔ آرام کے دوران جسم کی قوت مدافعت ان گندے مادوں کو خارج کرتی ہے اور ان اعضاء کی کمزوری دور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اسی طرح اکثر امراض اور جسمانی کمزوری بدن اپنی اندرونی قوت سے دور کرلیتا ہے۔ اگر انسان ہر سال ہدایات کے مطابق باقاعدگی سے روزے رکھتا رہے اور ہر سال اس کے بدن کی اندرونی طور پر صفائی اور اصلاح ہوتی رہے تو لازمی طور پر اس کی صحت سارا سال بہتر رہے گی اور اس کا جسم بجائے کمزور ہونے کے روزہ کے ذریعہ طاقت حاصل کرے گا۔

اکثر افراد بوجہ موٹاپا اور جوڑوں کے درد پریشان رہتے ہیں۔ روزہ اس قسم کے امراض کا بہترین علاج ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ سحری و افطاری کے وقت غذا کے استعمال میں احتیاط کی جاوے۔ جبکہ صورتحال یہ ہے کہ لوگ اس خیال سے کہ روزہ سے جسم میں کمزوری اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ سحری کے وقت پراٹھے، انڈے اور دیگر مرغن غذائیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ معدہ کو کسی تاجر کے گودام کی طرح مختلف غذائیں سپلائی کرکے بھرتے ہیں کہ شام تک وہ خالی نہ رہے۔ جس کی وجہ سے معدہ پر بوجھ بنتا ہے اور غذا بجائے ہضم ہونے کے بدہضمی ہوجاتی ہے۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ طبیعت بوجھل ہوجاتی ہے اور ان کا معدہ خراب ہوجاتا ہے۔

سحری و افطاری کے اوقات میں خورونوش کا یہ انداز نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی طور پر بھی نقصان دہ ہے۔ اس طرح جسم کی اصلاح اور بدن سے فاسد مادے خارج ہونے کی بجائے جسم کو نقصان پہنچتا ہے۔ معدہ، جگر اور دوسرے اعضاء پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ عمل انہضام صحیح طور پر مکمل نہیں ہوسکتا اور لوگ چند روزوں کے بعد بیمار ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ معدہ کی خرابی اور دیگر امراض کا علاج شروع کردیتے ہیں۔ اپنی غلطی تسلیم کرنے اور اصلاح کرنے کی بجائے روزہ کو اس کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کے ذمہ دار وہ خود ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''روزے رکھا کرو صحت مند ہوجاؤ گے''۔

اللہ کے رسولؐ کا فرمان غلط ہونے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

وہ لوگ جن کو یہ وہم ہے کہ روزہ سے جسمانی کمزوری پیدا ہوتی ہے اور اس لئے وہ سحری و افطاری کے وقت زیادہ سے زیادہ کھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کو یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ وہ فاقہ نہیں کررہے بلکہ روزہ رکھ رہے ہیں اور روزہ ان کے رب نے فرض کیا ہے۔ جس نے ان کا جسم بنایا ہے اور ان کے جسمانی نظام اور جسم کی ضروریات کو وہ ان سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔ ان کے رب نے ان کو سحری و افطاری کے وقت جسمانی ضرورت پوری کرنے کے لئے خوراک استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ لہٰذا ان کو چاہئے کہ اپنے فائدہ کی خاطر ان اوقات میں بسیار خوری نہ کریں بلکہ متوازن خوراک استعمال کریں۔ زیادہ مرغن غذائیں اور تیز مصالحے وغیرہ استعمال نہ کریں۔ اتنا زیادہ نہ کھائیں کہ خوراک معدہ پر بوجھ بن جائے۔ جو مختلف امراض پیدا کرنے کا سبب بنے۔

آنحضرت ﷺ روزہ کھجور سے افطار کرنا پسند فرماتے تھے۔ رسول کریمؐ کے ہر فعل میں بیشمار حکمتیں ہیں۔ افطار کے وقت ایسے پھل یا غذا کی ضرورت ہوتی ہے جو جلد ہضم ہونے والی ہو اور وہ بدن کی غذائی ضروریات پوری کرسکے۔ کھجور میں یہ تمام فوائد موجود ہیں۔ کھجور میں پروٹین، نشاستہ دار اجزاء، کیلشیم، فاسفورس، فولاد کے علاوہ وٹامن اے، بی، سی موجود ہیں۔ یہ جسم کو قوت دیتی ہے۔ بدن میں خون پیدا کرتی ہے۔ کمر، جگر اور گردہ کو طاقت دیتی ہے۔

افطاری کے وقت لوگ چٹ پٹے مصالحے دار اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ جن پر ان کا خرچ بھی زیادہ ہوتا ہے اور صحت کو نقصان بھی ہوتا ہے۔ اس کی نسبت کم خرچ میں کھجور کے استعمال سے جسمانی ضرورت پوری کرنے کے ساتھ صحت کے لئے بیشمار فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ رمضان المبارک میں ہر شخص مہنگائی اور اخراجات میں زیادتی کی شکایت کرتا ہے۔ حالانکہ اس کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ اس کا ذمہ دار رمضان کا مہینہ نہیں ہے۔ روزہ رکھنے سے تو ایک وقت کا کھانا کم ہوجاتا ہے اس لئے خوراک پر خرچ پہلے سے کم ہونا چاہئے۔ مگر ہر شخص پہلے کی نسبت خوراک میں استعمال ہونے والی اشیاء زیادہ خریدتا ہے۔ خاص طور پر گھی کا استعمال پہلے سے زیادہ کرتا ہے۔ ہر گلی میں سموسے اور پکوڑے وغیرہ کی دکانیں کھل جاتی ہیں اور افطاری کے لئے ان اشیاء کا استعمال لازمی سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کی دکانوں پر صفائی کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔ لیکن ان دکانوں پر بے تحاشا رش ہوتا ہے۔

اگر آپ رمضان کی برکات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو خورونوش میں اعتدال سے کام لیں۔ بادی، دیر ہضم، تیز مصالحے اور مرغن قسم کی غذائیں استعمال نہ کریں۔ یہ آپ کی صحت کے لئے مفید ہے۔ صحت اچھی ہوگی تو یکسوئی اور توجہ سے عبادت کرسکیں گے۔ اسی سے آپ کو روحانی پاکیزگی بھی حاصل ہوگی۔

اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا حکیم نورالدین صاحب کے ایک خطبہ رمضان فرمودہ یکم نومبر 1907ء سے اقتباس بغرض ہدایت اور رہنمائی پیش خدمت ہے:۔

''افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سحری کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پُری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پرستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا۔ نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کرکے کھایا جاوے۔ یاد رکھو اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عملدرآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ کی راہیں حاصل ہوتی ہیں''۔

(خطبات نور ص262)

بیماری کے جراثیم کا ٹیکہ

کسی بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے اسی بیماری کے جراثیم کا ٹیکہ لگانے کا رواج (Innoculate) اسلامی دنیا میں سب سے پہلے ترکی میں شروع ہوا تھا۔ ترکی میں انگلینڈ کے سفیر کی شریک حیات یہ طریقہ علاج 1724ء میں استنبول سے لندن لے کر آئی تھی۔ ترکی میں بچوں کو گائے کے وائرس (Cowpox) کے ٹیکے لگائے جاتے تھے تا چیچک سے محفوظ رہ سکیں۔

کاروبارِ معاش

دعائیں کرو نیتیں صاف ہوں
رہے مرضیٔ حق تعالیٰ کا پاس
کرو کاروبارِ معیشت مگر
رکھو دل کو اس سے ہمیشہ اداس

عبدالمنان ناہید

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72803 میں ظافر محمود

ولد ناصر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/432 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد طلحہ ولد شیخ محمد یونس

مسل نمبر 72804 میں عاصمہ شاہد مسیح الدین

بنت محمد مسیح الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ شاہد مسیح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد حکیم عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک امجد محمود ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 72805 میں احمد عمر ارسلان

ولد سلیم احمد خلیل قوم بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عمر ارسلان۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 24773۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 72806 میں محمد شعیب

ولد محمد ابراہیم فضل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شعیب۔ گواہ شد نمبر 1 ولید احمد ولد مشتاق احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نور الدین ولد چوہدری عبدالحق درویش

مسل نمبر 72807 میں بشارت احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چک نمبر R. B / 69 گھسیٹ پورہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر جاوید ولد قمر الدین جاوید گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 72808 میں طارق جاوید

ولد محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72809 میں انس احمد خان

ولد ہادی احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72810 میں ولید احمد میاں

ولد وسیم احمد میاں قوم میاں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد میاں۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 72811 میں قرۃ العین صابر

بنت سلیم احمد صابر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین صابر۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد تلی خان

مسل نمبر 72812 میں رانا حمیدہ بی بی

زوجہ رانا نیاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1948ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے (2) حق مہر اداشدہ 32 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانا حمیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد طور ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا صوفی اعجاز ولد رانا نیاز احمد

مسل نمبر 72813 میں لبنیٰ احمد

زوجہ توقیر احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت

نقد -/50000 روپے، بصورت زیور -/40000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/4090 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد منظور احمد شاد

مسل نمبر 72814 میں فرحت رشیدہ اعوان

زوجہ محمود احمد اعوان قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/4800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت رشیدہ اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اعوان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 15597

مسل نمبر 72815 میں کشور سلطانہ

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد حمید احمد ماسٹر گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 72816 میں احمد عارف

ولد محمد اشرف عارف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1987ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72817 میں مبرور احمد منظور

ولد منظور احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد منظور۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 72818 میں منصور احمد گل

ولد نذیر احمد گل قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گل۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 72819 میں رضیہ شریف

زوجہ شریف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2262 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خاں بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72820 میں عبدالباسط قریشی

ولد قریشی عبدالرشید قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان الیاس چغتائی ولد محمد الیاس چغتائی

مسل نمبر 72821 میں یاسر ناصر

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد محمد علی خالد

مسل نمبر 72822 میں صائمہ ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/3250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر بھٹی ولد اللہ یار بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 72823 میں نصیر احمد بٹ

ولد مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 602 مربع میٹر مالیتی -/140000 یورو (2) جس پر بینک قرض -/120000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد ولد ملک مشتاق احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72824 میں راشد علی

ولد امیر احمد قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-10 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/630 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد ولد ملک مشتاق احمد

مسل نمبر 72825 میں فائزہ اکرم

زوجہ مبشر علی چھینہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/1400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن چھینہ ولد محمد شریف چھینہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف چھینہ ولد بشیر احمد چھینہ

مسل نمبر 72826 میں خواجہ عابد رشید

ولد خواجہ رشید احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 72827 میں افتخار احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد مبارک قوم گجر کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع دھاروال ضلع گجرات (2) مشترکہ مکان 15 مرلہ واقع دھاروال ضلع گجرات (3) زرعی اراضی بارانی ڈیڑھ ایکڑ واقع کلاوالہ ضلع گجرات۔ نوٹ: جائیداد بالا اندازاً مالیتی -/500000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/820 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 72828 میں محمد وکیل

ولد غلام حسین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وکیل۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد محمد سلیمان پروازی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 72829 میں محمد اسحاق

ولد حاجی غلام فرید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1990ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 72830 میں ساحر جمیل شاہد

ولد محمد جمیل شاہد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساحر جمیل شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 72831 میں محمد صدیق

ولد محمد فاضل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ اس میں ہم 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ (2) نقد رقم -/11000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/820 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72832 میں بشریٰ پروین

زوجہ مبارک علی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 290 گرام مالیتی -/4060 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد حسین بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 72833 میں امتہ الحفیظ نجمہ

زوجہ محمد اسحاق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 102-800 گرام مالیتی -/1479 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ نجمہ۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 72834 میں شبانہ محمود

زوجہ عرفان احمد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 184 گرام مالیتی -/2540 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد حاجی غلام فرید

مسل نمبر 72835 میں امتہ القدیر

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 35000/- روپے (2) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً 520/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 72836 میں سید ماجد احمد

ولد سید حامد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ماجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حامد مقبول والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد گردیزی ولد سید عبدالباسط گردیزی

مسل نمبر 72837 میں شاہدہ نصرت

زوجہ غلام محی الدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 315 گرام (2) حق مہر ادا شدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نیاز احمد اعظم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محی الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 72838 میں محسن احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 348/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ / وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مبارک احمد جمیل

مسل نمبر 72839 میں ثروت جہاں بٹ

زوجہ نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 13000/- یورو (2) طلائی زیور 50 تولے اندازاً مالیتی 7500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت جہاں بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد سردار محمد

مسل نمبر 72840 میں صباح النصر ملک

بنت ملک وسیم احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح النصر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وسیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 72841 میں ملیحہ احمد

زوجہ عطاء الفہیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی 48000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 72842 میں احمد کمال

ولد کمال پاشا قوم بھنگوجٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد کمال۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین گواہ شد نمبر 2 کمال پاشا والد موصی

مسل نمبر 72843 میں سلمانہ کنول

زوجہ احمد کمال قوم بھنگوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- یورو (2) طلائی زیور 658-70 گرام مالیتی 11200/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 کمال پاشا

مسل نمبر 72844 میں صفیہ بی بی

زوجہ صدیق محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی 2000/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تنویر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق محمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 72845 میں شبیر احمد صدیق

ولد صدیق محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/520 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تنویر ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 شیراز ہارون ولد ابرار احمد

مسل نمبر 72846 میں ریاض احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 15 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً-/900000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) بارانی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 30 سکندر ضلع گجرات ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

مسل نمبر 72847 میں عمر ایاز احمد

ولد ریاض احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمر ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

مسل نمبر 72848 میں مبشر احمد

ولد مبارک علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع دھیروکے چک نمبر 433 ج ۔ ب گوجرہ اندازاً مالیتی -/1300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 72849 میں منور احمد

ولد مبارک علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 15/1 ایکڑ چک نمبر 29 ٹوبہ شان والا ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/2100000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں ہم 2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع چوہدری ولد عبدالقیوم چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

پرفیوم استعمال کرنے کا صحیح طریق

بہترین خوشبو کا احساس آپ کو پانی کے چشمے کی ٹھنڈک کی طرح گھیرے رکھتا ہے۔ اچھی خوشبو کا استعمال آپ کی شخصیت میں چار چاند لگا سکتا ہے۔ لوگ آپ کے انتخاب پر سحر انگیز ہو سکتے ہیں اور نامناسب خوشبو کا استعمال آپ کی خوشگوار شخصیت کے تاثر کو زائل بھی کرسکتا ہے۔ کیونکہ آج کے دور میں ہی نہیں بلکہ قدیم زمانے سے لوگ اچھی خوشبو کے دلدادہ ہیں۔ لوگوں کے استعمال کئے ہوئے پرفیوم کو سونگھ کر ان کی شخصیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اگر آپ نے بہترین خوشبو کا استعمال کیا ہے تو لوگ آپ سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

اچھی شخصیت کے لئے پرفیوم ایک لازمی ضرورت ہے۔ جس طرح گلدستے کی جان اس کی خوشبو میں ہے۔ اسی طرح انسان کی شخصیت بھی اچھے پرفیوم سے نکھر جاتی ہے۔ پرفیوم آپ کی شخصیت کو قیمتی اور خاص بھی بنا سکتا ہے۔

اکثر لوگ پرفیوم کا سپرے جسم پر کرنے کی بجائے فضا میں کر دیتے ہیں۔ اس طریقہ استعمال سے پرفیوم ضائع ہو جاتا ہے کیونکہ ساری خوشبو ہوا میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ پرفیوم کو براہ راست اپنی جلد پر سپرے کرنا چاہئے۔ کندھے کے پاس گردن یا کان کی لو کے پیچھے سپرے کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کپڑے، جیولری اور بالوں کے اوپر سپرے کرنے سے پرہیز کریں۔ اگر آپ بالوں اور کپڑے پر براہ راست سپرے کریں گے تو کپڑوں اور بالوں پر وقتی طور پر تو کچھ اثر نہیں ہوگا لیکن بعد میں آپ کو پریشانی اٹھانی پڑے گی۔ کیونکہ پرفیوم میں کیمیکل شامل ہوتا ہے جو کہ آپ کے کپڑوں اور بالوں کو بدرنگ کر دیتا ہے۔ پرفیوم استعمال کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھئے کہ جو پرفیوم آپ نے استعمال کیا ہے اس کی خوشبو کتنی دیر برقرار رہتی ہے اور دن میں کتنی بار آپ پرفیوم کا سپرے کرتے ہیں۔

پرفیوم خریدنے کا طریق

اکثر افراد پرفیوم کا انتخاب اس کی خوبصورتی اور پیکنگ کو دیکھتے ہوئے کرتے ہیں۔ حالانکہ بہت سے پرفیوم دیکھنے میں تو بہت خوبصورت لگتے ہیں لیکن ان کی خوشبو میں کوئی خاص کشش نہیں ہوتی یا پھر اچھی خوشبو تو ہوتی ہے لیکن وہ زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہتی ہے۔ بلکہ ایک دومنٹ کے بعد ہی ہوا میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ بہت سے افراد موسم کو دیکھتے ہوئے پرفیوم کا انتخاب کرتے ہیں۔ لیکن کئی پرفیوم ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال ہو سکتے ہیں ان کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم پرفیوم بڑی سوچ سمجھ کر خریدیں اور استعمال کریں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی خوشبو کا استعمال پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

پوپ پال ششم

(Pope Paul VI) 26 ستمبر 1897ء کو بریسیکا Brasica میں پیدا ہوئے۔ رومن کیتھولک فرقہ کے مذہبی پیشوا۔ ان کا اصلی نام گیووانی، باتستا مَنتینی تھا۔ ان کے والد ممتاز صحافی اور پارلیمنٹ کے رکن تھے۔ انہوں نے فلسفہ اور سول لا بھی پڑھا۔ 1925ء میں ویٹکن سیکرٹریٹ میں ملازمت اختیار کرلی۔ 1952ء میں پوپ پیئس دوازدہم کے مشیر مقرر ہوئے۔ کلیسا سے وابستگی کے دوران ضبط نفس اور غیر معمولی صلاحیتوں کی بنا پر شہرت حاصل کی۔ 1954ء میں میلان میں آرچ بشپ کے عہدے پر فائز ہوئے۔

دسمبر 1958ء میں کارڈینل کے عہدے پر ترقی ملی۔ 1963ء میں نئے پاپائے روم منتخب ہوئے۔ 30 جون 1963ء کو ان کی رسم تاجپوشی ادا کی گئی۔ 6 اگست 1978ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور اردو پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 27 ستمبر 2007ء تک بھجوادیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ / امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت: ۔ ایم ایس سی / بی ایس سی ، ایم اے اردو ایم ۔ ایڈ / بی ۔ ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

موصیان متوجہ ہوں

۞ بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہو گئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب آجکل توسیع اشاعت و وصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت اسلام آباد کے دورہ پر ہیں ۔ جملہ احباب جماعت و عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

وکلاء نے جسٹس (ر) وجیہہ الدین کو صدارتی امیدوار نامزد کردیا

وکلاء نے صدر جنرل مشرف کے مقابلے میں جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد کو صدارتی امیدوار نامزد کردیا ہے۔ جسٹس (ر) طارق محمود نے پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کیا اور کہا کہ جسٹس وجیہہ الدین کے کاغذات نامزدگی حاصل کر لئے گئے ہیں اور 27 ستمبر کو داخل کرائے جائیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہمارے امیدوار کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے میں رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔ پاکستان بارکونسل کے صدر منیر اے ملک نے کہا ہے کہ وکلاء نے وجیہہ الدین احمد کو بہت سوچ سمجھ کر امیدوار نامزد کیا ہے۔

تمام سیاسی قیدیوں کو فوری رہا کیا جائے

امریکی سفارتخانے نے اپوزیشن کے رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کو قابل تشویش قرار دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کی کئی اہم سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کی گرفتاری کی اطلاعات کافی پریشان کن اور پاکستان کے دوستوں کیلئے باعث تشویش ہیں۔ حراست میں لئے گئے تمام افراد کو جس قدر ممکن ہو رہا کیا جانا چاہئے۔ ہم ایک ایسے جمہوری عمل کی امید رکھتے ہیں جس میں سب کی شمولیت ہو اور جو ایک ایسے رہنما کا انتخاب کرے جو آزادانہ منصفانہ اور شفاف عمل کے ذریعہ پاکستانیوں کی خواہشات کی نمائندگی کرتا ہو۔

سپریم کورٹ کے باہر ایک وکیل نے احمد رضا قصوری کے منہ پر کالا رنگ پھینک دیا

سپریم کورٹ کے باہر ایک وکیل نے سرکاری وکیل احمد رضا قصوری کے منہ پر کالا رنگ پھینک دیا۔ اس موقع پر دونوں کے درمیان تلخ کلامی بھی ہوئی۔ لارجر بنچ کے جسٹس جاوید اقبال نے اس واقعے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء اپنی سیاست باہر چھوڑ کر آئیں اور اس قسم کی حرکتیں نہ کریں۔ سرکاری وکیل احمد رضا قصوری نے کہا کہ پاکستان کی خاطر ان کی جان بھی حاضر ہے۔ کالے رنگ کا کیمیکل پھینکنے والے کالے کوٹ میں دہشت گرد ہیں۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ کالے کوٹ والوں کو قانون ہاتھ میں لینا زیب نہیں دیتا۔

امریکہ پاکستان کو 16 کروڑ 99 لاکھ 38 ہزار ڈالرز کی امداد دے گا

امریکہ پاکستان کو رواں سال 16 کروڑ 99 لاکھ 38 ہزار 713 ڈالرز کی ترقیاتی امداد دے گا اور امریکی حکومت نے اس عزم کو دہرایا ہے کہ وہ پاکستان میں اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام اور تعلیم یافتہ صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے بھرپور تعاون جاری رکھے گا۔ یہ امداد اس پانچ سالہ معاہدے کے تحت دی جارہی ہے جس کے تحت امریکہ نے پانچ سالوں میں ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد دینا ہے۔

صدر مشرف کو منتخب کرانے کیلئے مطلوبہ اکثریت موجود ہے

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر پاکستان جنرل مشرف کو دوبارہ صدر منتخب کرنے کیلئے پاکستان مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتوں کے پاس ووٹوں کی مطلوبہ اکثریت موجود ہے اور اسے کسی دوسری پارٹی کے سہارے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف اپنی پالیسیوں کے تسلسل اور ملکی استحکام کیلئے اگلے پانچ سال کیلئے صدر منتخب ہو جائیں گے۔

لداخ میں مشترکہ فوجی مشقوں پر پاکستان کا بھارت اور برطانیہ سے احتجاج

ترجمان دفتر خارجہ تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ پاکستان نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں برطانیہ اور انڈیا کی مشترکہ جنگی مشقوں پر احتجاج کیا ہے اور احتجاجی مراسلے انڈیا اور برطانیہ کے سفارتی مشنوں کو بھجوائے ہیں۔ سیاچن گلیشئر ایک متنازعہ علاقہ ہے۔ جموں وکشمیر بھی بین الاقوامی طور پر متنازعہ معاملہ ہے وہاں جنگی مشقیں غیر قانونی ہیں۔

شراکت اقتدار کا فارمولا طے نہ پایا تو ملک میں انارکی پھیل جائے گی

سابق وزیر اعظم اور پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر مشرف کا پیپلز پارٹی کے ساتھ شراکت اقتدار کا فارمولہ طے نہ پایا تو ملک میں انارکی پھیل جائے گی۔ ملک کو موجودہ بحران سے نکالنے کا واحد حل شفاف اور منصفانہ انتخابات کا انعقاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف اقتدار کی منتقلی کے فارمولے میں سنجیدہ ہیں تاہم کچھ عناصر ایسے ہیں جو نہیں چاہتے کہ فوجی اقتدار جمہوریت میں بدلے۔

سانحہ کراچی، خفیہ کیمروں سے بنائی گئی ویڈیو عدالت میں پیش

سندھ ہائی کورٹ میں کراچی کے سانحہ 12 مئی کے واقعات پر مین ریفرنس سمیت دیگر درخواستوں کی سماعت 22۔اکتوبر تک ملتوی کردی گئی ہے۔ سماعت کے دوران سی سی پی او کے وکیل راجہ قریشی نے 12 مئی کی خفیہ کیمروں سے بنائی گئی ویڈیو بھی عدالت میں پیش کی۔ سماعت کے موقع پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔

ٹوینٹی 20 سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان کو 5 رنز سے شکست

بھارت نے پہلے ٹوینٹی 20 ورلڈکپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 5 رنز سے ہرا کر چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ فائنل میں بھارت نے پہلے کھیلتے ہوئے 5 وکٹوں پر 157 رنز بنائے جواب میں پاکستان کی پوری ٹیم 19.3 اوورز میں 152 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ عرفان پٹھان کو مین آف دی میچ جبکہ شاہد آفریدی کو پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔

ربوہ میں سحر وافطار 26 ستمبر

انتہائے سحر	4:37
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	11:59
وقت افطار	6:03

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

GOLD CROSS CARGO
World wide Express
CARGO
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
عید کے موقع پر سپیشل عید پیکج
صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
سب سے کم ریٹ صرف آپ کی اپنی گولڈ کراس کارگو سروس پر رابطہ کریں۔
ربوہ آفس: 047-6215901-0300-7250557
فیصل آباد: 041-8736728-0300-6605037
اسلام آباد: 051-5950229-0321-6695037
لاہور: 042-5844256-57
ملتان: 061-6511516-17

ASIAN ESTATE
Specialists in DHA Lahore
Also Deals in EME Society, Parkview, Air avenue, Souigas, Statelife, formanites, Edenavenue, Divinehomes
Contact: 140-G DHA Lahore
Naveed Omer Malik 0300-0321-8497706
Rana Muhammad Ahmad 0300-4700355
Office: 5733527-30

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 فیکس: 7142623 7142093
Mob: 0300-9478889